BACKGROUNDERS
Press Information Bureau
Government of India

کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ڈیجیٹل بلیو پرنٹ

ہموار کاروبار اور ریگولیٹری کارکردگی کو طاقتور بنانا

کلیدی نکات
• **نیشنل سنگل ونڈو سسٹم** نے اپنے آغاز کے بعد سے 32 مرکزی محکموں اور 32 ریاستوں میں **8,29,750 سے زیادہ منظوریاں** دی ہیں۔
• **ایم سی اے 21** نے پانچ سالوں (2021-2025) میں تقریباً **3.84 کروڑ فائلنگ** ریکارڈ کی۔
• **ادیم پورٹل** نے **7.71** کروڑ **رجسٹریشن کی سہولت فراہم کی**، جس سے **33.97 کروڑ ملازمتوں** میں مدد ملی۔ (12 فروری 2026 تک)
• **جی ایس ٹی این پلیٹ فارم** نے جنوری 2026 تک **102.91 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگیوں** پر کارروائی کی۔
• **گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس نے مالی سال 2026** میں (12 فروری 2026 تک) 60 لاکھ سے زیادہ آرڈر حجم کے ساتھ **4 لاکھ کروڑ سے زیادہ آرڈر ویلیو** ریکارڈ کی۔
• **یو پی آئی** نے جنوری 2026 میں **28.33 لاکھ کروڑ روپے** کے 21.70 ارب لین دین کو سنبھالا۔

تعارف

ہندوستان نے **کاروبار کی ترقی کے لیے ایک اہم انجن کے طور پر ڈیجیٹل تبدیلی** کو پیش کرتے ہوئے اپنے معاشی منظر نامے کا بنیادی طور پر دوبارہ تصور کیا ہے۔ کاروبار کرنے میں آسانی (ای او ڈی بی) کو بہتر بنانے کے اپنے مستقل عزم کے ایک حصے کے طور پر حکومت نے ضابطوں کو آسان بنانے، شفافیت کو بڑھانے اور تمام شعبوں میں ادارہ جاتی کارکردگی کو مستحکم کرنے کے لیے وسیع اصلاحات اور اقدامات کیے ہیں۔ ہموار کاروباری رجسٹریشن سے لے کر ریئل ٹائم ادائیگی کے نظام تک ہندوستان کا ڈیجیٹل ماحولیاتی نظام اس بات کو یقینی بناتا ہے کہ تنظیمیں بے مثال رفتار اور آسانی کے ساتھ داخلے سے لے کر توسیع تک پورے کاروباری لائف سائیکل کو نیویگیٹ کر سکیں۔ مربوط پلیٹ فارم کے ذریعے مرکزی اور ریاستی سطح کی اصلاحات کو ہم آہنگ کر کے ہندوستان ایک عالمی معیار کا گیٹ وے پیش کرتا ہے۔ جہاں ڈیٹا محکموں میں آسانی سے بہتا ہے، جس سے کاروبار کرنے کے وقت اور لاگت دونوں کو کم کیا جاتا ہے۔

ان اصلاحات کا اثر ہندوستان کی بڑھتی ہوئی سرمایہ کاری کی آمد اور کاروباری توسیع میں واضح طور پر ظاہر ہوتا ہے۔ جیسا کہ ملک اپنی ڈیجیٹل تجارت اور لاجسٹک فریم ورک کو مضبوط کرنا جاری رکھے ہوئے ہے۔ یہ صنعتوں کے لیے ایک محفوظ، موثر اور انتہائی منافع بخش منزل کے طور پر اپنی حیثیت کو مضبوط کرتا ہے۔

کاروباری رجسٹریشن اور ریگولیٹری فریم ورک

ہندوستان کا جدید ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ کاروباری رجسٹریشن کو آسان بناتا ہے۔ جس سے ایسے ماحول کو فروغ ملتا ہے جو داخلے میں آسانی کو فروغ دیتا ہے۔ **ریاستی اصلاحات کے ساتھ** مرکزی پلیٹ فارم **کو ہم آہنگ** کر کے، ہندوستان کاروباریوں اور تاجروں کو ترقی کے لیے ایک موثر، شفاف اور قابل اعتماد گیٹ وے فراہم کرتا ہے۔

ایم سی اے 21 ورژن 3

ایم سی اے 21 پروجیکٹ کے ذریعے ہندوستان کے کارپوریٹ منظر نامے میں انقلاب برپا کیا جا رہا ہے۔ جو ایک **مستقبل** پر مبنی اے آئی پر مبنی پہل ہے جو شفافیت اور کاروبار کرنے میں آسانی کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم 2006 سے **کمپنیوں اور ایل ایل پیز کی اینڈ ٹو اینڈ رجسٹری اور انضمام** سے **متعلق خدمات** کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ **ایم سی اے 21 ورژن 3 ای-جانچ، ای-فیصلہ سازی اور ای-مشاورت، کمپلائنس مینجمنٹ سسٹم اور ایم سی اے لیب** جیسی جدید خصوصیات کو مربوط کرتا ہے۔ مزید برآں ایم سی اے 21 وی 3 میں ایک علمی چیٹ بوٹ فعال ہیلپ ڈیسک، موبائل ایپس، انٹرایکٹو یوزر ڈیش بورڈز، یو آئی / یو ایکس ٹیکنالوجیز کا استعمال کرتے ہوئے بہتر صارف تجربہ، اور اے پی آئی کے ذریعے آسانی سے ڈیٹا کی ترسیل ہے۔

ایپلیکیشن پروگرامنگ انٹرفیس

اے پی آئی ایک پل کی طرح کام کرتا ہے جو مختلف نظاموں کو ایک دوسرے سے بات کرنے اور مل کر کام کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ سافٹ ویئر کو مربوط کرنے، ڈیٹا تک رسائی حاصل کرنے یا **معلومات** تلاش کرنے، تفصیلات کو بازیافت کرنے، ڈیٹا جمع کرنے، ریکارڈ کو اپ ڈیٹ کرنے، یا متحرک اقدامات جیسے افعال استعمال کرنے کی اجازت دیتا ہے۔

گذشتہ پانچ برسوں (2021-2025) میں مجموعی طور پر تقریباً **3.84 کروڑ فائلنگ** کی گئی ہیں اور سسٹم تک رسائی حاصل کرنے والے صارفین کی شناخت کی تصدیق کے لیے **آئی ایس او 27001 معیارات** اور ملٹی فیکٹر تصدیق پر عمل کر کے جمع کرائی گئی معلومات کی حفاظت اور رازداری کو یقینی بنایا جاتا ہے
۔

آئی ایس او 27001 کے معیارات

آئی ایس او 27001 تمام سائز اور شعبوں کی تنظیموں کو انفارمیشن سیکورٹی مینجمنٹ سسٹم (آئی ایس ایم ایس) کو قائم کرنے، نافذ کرنے، برقرار رکھنے اور مسلسل بہتر بنانے کے لیے ایک فریم ورک فراہم کرتا ہے۔ آئی ایس او 27001 کے ساتھ تعمیل یہ ظاہر کرتی ہے کہ ایک تنظیم نے بین الاقوامی سطح پر تسلیم شدہ بہترین طریقوں اور معیارات کے مطابق ڈیٹا سیکورٹی کے خطرات کو سنبھالنے کے لیے ایک مضبوط نظام نافذ کیا ہے۔

مزید برآں ایم سی اے 21 پورٹل سے متعلق شکایات کو دور کرنے کے لیے ایک ہیلپ ڈیسک میکانزم قائم کیا گیا ہے۔ مالی سال 26-2025 کے دوران (31 جنوری 2026 تک) پورٹل پر 3,16,877 ہیلپ ڈیسک ٹکٹ بنائے گئے جن میں سے تقریباً 98 فیصد کو کامیابی کے ساتھ حل کیا گیا۔

ادیم رجسٹریشن پورٹل

12 فروری 2026 تک ادیم پورٹل نے **7.71 کروڑ سے زیادہ رجسٹریشن** کی سہولت فراہم کی ہے اور **33.97 کروڑ ملازمتوں** کی حمایت کی ہے۔

ہندوستان کا **ادیم رجسٹریشن پورٹل ایم ایس ایم ایز** (مائیکرو، اسمال اور میڈیم انٹرپرائزز) کے لیے ایک مفت، کاغذ کے بغیر اور **خود اعلان پر مبنی نظام** پیش کر کے کاروبار کرنے میں آسانی کی علامت ہے۔ **سی بی ڈی ٹی** (سنٹرل بورڈ آف ڈائریکٹ ٹیکسز) اور **جی ایس ٹی این** (جی ایس ٹی نیٹ ورک) **ڈیٹا بیس** کے ساتھ **مؤثر طریقے سے مربوط** کر کے یہ **مکمل** طور پر ڈیجیٹل، دستاویزات سے پاک تجربہ فراہم کرتا ہے جو انتظامی رکاوٹوں کو ختم کرتا ہے۔

کاروباری اصلاحات ایکشن پلان (بی آر اے پی) اور ضلعی اصلاحات

مضبوط ڈیجیٹل انفراسٹرکچر کی مدد سے حکومت نے بزنس ریفارمز ایکشن پلان (بی آر اے پی) کے ذریعے ای او ڈی بی اصلاحات کو مزید مضبوط کیا ہے۔ بی آر اے پی کو ریاستوں میں ریگولیٹری ضروریات کا موازنہ کرنے اور تعمیل کے بوجھ کو کم کرنے اور کاروبار کے لیے زیادہ دوستانہ ماحول پیدا کرنے کے لیے ان کی حوصلہ افزائی کے لیے ڈیزائن کیا گیا تھا۔

2015 سے حکومت **شفافیت کو فروغ دینے، ریگولیٹری طریقہ کار کو آسان بنانے اور ریاستوں اور مرکز کے زیر انتظام علاقوں میں خدمات کی فراہمی** کو بڑھانے کے لیے بی آر اے پی کو نافذ کر رہی ہے۔ اب تک بی آر اے پی کے 7 ایڈیشن **مکمل** ہو چکے ہیں اور آٹھواں ایڈیشن، بی آر اے پی 2026، باضابطہ طور پر 11 نومبر 2025 کو جاری کیا گیا تھا۔ نچلی سطح پر اصلاحات کو مزید گہرا کرنے کے لیے ڈی پی آئی آئی ٹی نے **ضلع سطح پر ای او ڈی بی کو مضبوط کرنے کے لیے ڈسٹرکٹ بزنس ریفارم ایکشن پلان (ڈی-بی آر اے پی) بھی شروع** کیا ہے۔ بی آر اے پی کے تحت ریاست کی کچھ مخصوص کامیابیاں درج ذیل ہیں:

بی آر اے پی کے تحت ریاستوں کی کامیابیاں	
کیرالہ	**بی آر اے پی 2022** سروے اور **فاسٹ موورز (اسکور 70 فیصد–80 فیصد) میں بی آر اے پی 2024** بزنس اور سٹیزن سنٹرک اصلاحات کے تحت **اسپائرر (70 فیصد سے کم اسکور)** ہموار کاروبار کی رجسٹریشن

	ڈیجیٹلائزڈ زمین اور ٹیکس کے عمل، آسان ماحولیاتی منظوری، اور جدید قابل تجدید توانائی کو اپنانا، کاربن غیر جانبدار گرام پنچایتیں، اور واٹر باڈی کی بحالی۔
اترپردیش	**بی آر اے پی 2022 اور 2024 سروے میں خواہشمند '** بزنس انٹری میں بہترین (15 منٹ کی رجسٹریشن) لیبر اینبلرز (40 فیصد تعمیل میں کمی) لینڈ ایڈمنسٹریشن (50 فیصد تیز لین دین) 25 شعبوں میں 434 اصلاحات حاصل کیں۔
تمل ناڈو	**بی آر اے پی 2022 اور 2024 سروے میں خواہشمند '** سنگل ونڈو متعارف کرایا سولر پارکس، ڈیکاربونائزیشن کے منصوبوں کو فروغ دیتے ہوئے زمینی اصلاحات کے ساتھ ساتھ ڈیجیٹائزڈ منظوری، صنعتی فضلے کے علاج کے نظام کی موثر نگرانی۔
آندھرا پردیش	**بی آر اے پی 2022 سروے میں** کاروبار اور شہریوں پر مبنی اصلاحات کے تحت **خواہشمند** اور **بی آر اے پی 2024 میں فاسٹ موورز** سنگل ونڈو صنعتی منظوریوں پر عمل درآمد، آن لائن زمین کی رجسٹریشن، ای ماحولیاتی منظوری، اپنے آن لائن رضامندی کے انتظام اور نگرانی کے نظام کو وسیع کیا جس سے فرموں کو رضامندی کے لیے درخواست دینے اور منظوریوں کو ڈیجیٹل طور پر ٹریک کرنے کی اجازت دی گئی۔
مدھیہ پردیش	**بی آر اے پی 2022 سروے میں** کاروبار اور شہریوں پر مبنی اصلاحات کے تحت **خواہشمند** اور **بی آر اے پی 2024 میں فاسٹ موورز** قومی پورٹلز کے ساتھ مربوط آسان زمین کی الاٹمنٹ برائے نام نرخوں پر تیار صنعتی سہولیات فراہم کریں۔

ایس پی آئی سی ای + فارم

ایس پی آئی سی ای + فارم ایک مربوط ویب فارم، مرکزی حکومت کی 3 وزارتوں اور محکموں اور 3 ریاستی حکومتوں (مہاراشٹر، کرناٹک، مغربی بنگال) اور این سی ٹی-دہلی کی طرف سے 11 خدمات پیش کرتا ہے۔ یہ فارم ہندوستان میں کاروبار شروع کرنے کے لیے بہت سے طریقہ کار، وقت اور لاگت کی بچت کرتا ہے۔ اس نے 10 ضروری طریقہ کار کو مربوط کیا ہے۔ بشمول

- ان کارپوریشن
- ڈی آئی این الاٹمنٹ
- پین کا اجرا
- ٹی اے این کا اجرا
- ای ایس آئی سی رجسٹریشن کا اجرا
- ای پی ایف او رجسٹریشن کا اجرا
- پروفیشنل ٹیکس رجسٹریشن کا اجرا (مہاراشٹر، کرناٹک اور مغربی بنگال) بینک اکاؤنٹ کھولنے کا اجرا
- جی ایس ٹی آئی این کا الاٹمنٹ (اگر ایسا ہے تو اس کے لیے درخواست دی گئی ہے) اور
- دہلی میں شامل ہونے والی تمام نئی کمپنیوں کے لیے دکانوں اور اسٹیبلشمنٹ کا پہلی بار رجسٹریشن۔

یہ موثر نظام جس میں ریئل ٹائم ڈیٹا کی توثیق ہوتی ہے، کمپنیوں کو آسانی سے شامل کرنے کے لیے آن اسکرین فائلنگ میں بھی سہولت فراہم کرتا ہے۔

مربوط منظوری اور موحولیاتی منظوری

ہندوستان نے مرکزی اور ریاستی دونوں سطحوں پر منظوریوں کو ڈیجیٹائز کر کے اپنے انتظامی ڈھانچے کو تبدیل کیا ہے۔ متحد سنگل ونڈو پورٹلز کے ذریعے ، کاروبار بے مثال شفافیت اور آپریشنل رفتار کو یقینی بناتے ہوئے الیکٹرانک طور پر ریگولیٹری سفر طے کر سکتے ہیں۔

نیشنل سنگل ونڈو سسٹم (این ایس ڈبلیو ایس)

این ایس ڈبلیو ایس ایک ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے **جو کاروباری ضروریات کے مطابق منظوریوں** کی شناخت اور درخواست دینے میں رہنمائی کرتا ہے۔ یہ منظوری کی ٹائم لائنز کو کم کر کے دستاویز کے ذخیرے کو محفوظ بنا کر اور ایک واحد ڈیجیٹل گیٹ وے کے ذریعے فوری استفسار کے انتظام کے ذریعے کاروباری منظوریوں کو ہموار کرنے کے لیے ایک اہم اصلاحاتی اقدام کے طور پر ابھرا ہے۔ یہ **32 مرکزی محکموں اور 32 ریاستی حکومتوں** میں منظوری کے عمل کو مربوط کرتا ہے اور اسے **698 سے زیادہ مرکزی اور 7435 ریاستی منظوریوں** تک رسائی حاصل ہے۔ این ایس ڈبلیو ایس نے اپنے آغاز کے بعد سے اب تک **8,29,750 سے زیادہ منظوریاں** دی ہیں۔

حکومت نے دیگر سنگل ونڈو ڈیجیٹل پلیٹ فارم بھی شروع کیے ہیں جو شفافیت کو بڑھاتے ہیں، لاگت کو کم کرتے ہیں اور تعمیل کو آسان بناتے ہیں۔

دیگر سنگل ونڈو ڈیجیٹل پلیٹ فارم	
پریویش (انٹر ایکٹو، نیک، اور ماحولیاتی سنگل ونڈو ہب کے ذریعے پرو ایکٹو اور ریسپانسیو سہولت) 3.0	**ماحولیاتی منظوریوں** اور منظوری کے بعد تعمیل کی نگرانی کے لیے۔ یہ شفافیت، پیشین گوئی اور کارکردگی کو بڑھانے کے لیے بنیادی اعداد و شمار، جنگلات کے زمینی بینکوں، بین وزارتی ڈیش بورڈز، اور AI سے چلنے والی مدد کو مربوط کرتا ہے۔
ای گرام سوراج پورٹل	جی پی کے مکمل پروفائل کے ساتھ ایک واحد ونڈو فراہم کرتا ہے، جس میں سرپنچ / سیکرٹری، ڈیموگرافی، مالیات، اثاثوں کے ساتھ ساتھ گرام پنچایت ڈیولپمنٹ پلان (جی پی ڈی پی) کے ذریعے کی گئی سرگرمیوں کی تفصیلات بھی شامل ہیں۔ ایک متحد رپورٹنگ اور ٹریکنگ پلیٹ فارم کے طور پر کام کرتے ہوئے یہ مرکوز منصوبہ بندی کو مضبوط کرتا ہے اور ترقیاتی فنڈ کے استعمال کی تاثیر کو بہتر بناتا ہے۔

ٹیکس، کسٹم اور تجارتی سہولت

ہندوستان کا ڈیجیٹل مالیاتی اور تجارتی بنیادی ڈھانچہ سامان کی ہموار نقل و حرکت اور زیادہ موثر ٹیکس تعمیل کو آسان بنا کر کاروباری مسابقت کو فروغ دیتا ہے۔ منظوریوں اور ٹریکنگ سسٹم کو تیز رفتار ڈیجیٹل گیٹ وے میں تبدیل کر کے، روایتی رکاوٹوں کو دور کیا گیا ہے جس کی وجہ سے ایک شفاف تجارتی ماحول پیدا ہوا ہے۔

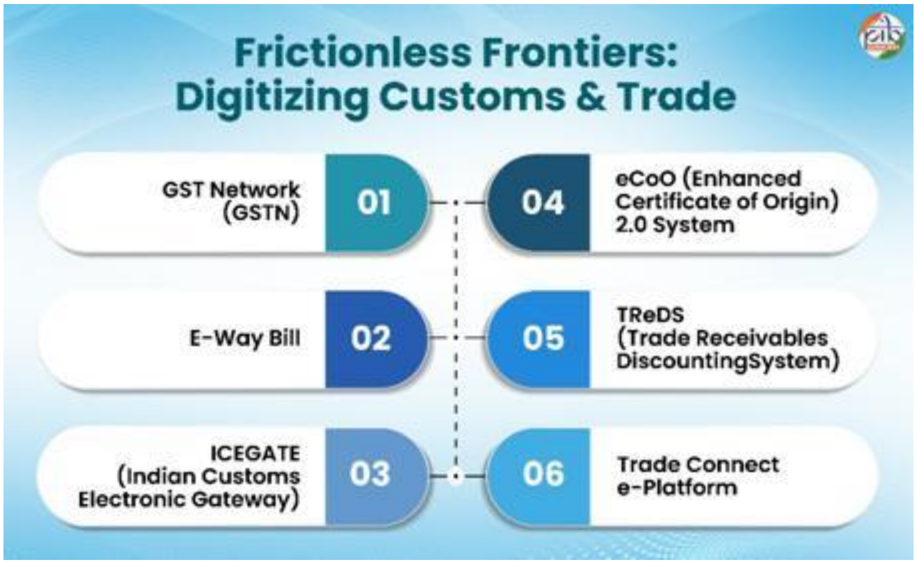

جی ایس ٹی نیٹ ورک (جی ایس ٹی این)

جی ایس ٹی (گڈز اینڈ سروس ٹیکس) ملک کی اب تک کی سب سے بڑی بالواسطہ ٹیکس اصلاحات ہے، جس نے متنوع ٹیکس کے منظر نامے کو ایک واحد، ہموار نظام میں متحد کیا۔ اپنی **ڈیجیٹل بیک بون** کی مدد سے جی ایس ٹی این پلیٹ فارم ایک کروڑ سے زیادہ ٹیکس دہندگان کے لیے ایک ہم آہنگ انٹرفیس فراہم کرتا ہے، جو آسانی سے بی2بی الیکٹرانک انوائسنگ کو یقینی بناتا ہے۔ اس نے **جنوری 2026 تک پورٹل کے ذریعے 102.91 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ کی ادائیگیوں کی پروسیسنگ کو سنبھالا**۔ یہ خودکار ماحولیاتی نظام ایک شفاف اور موثر مالیاتی فریم ورک کو فروغ دیتا ہے۔

ای وے بل

ای-وے بل نظام نے سامان کی نقل و حرکت کے لیے ایک واحد الیکٹرانک دستاویز کے ساتھ متعدد ریاستی سطح کے اجازت ناموں کو تبدیل کر کے ہندوستان میں لاجسٹکس میں انقلاب برپا کر دیا ہے۔ اس اصلاح نے **جامد سرحدی چیک پوسٹوں کو ہٹانے**، نقل و حمل کے وقت کو نمایاں طور پر کم کرنے اور ٹیکس کی تعمیل کو بہتر بنانے میں سہولت فراہم کی ہے۔ **اپریل-دسمبر 2025 کے دوران ای-وے بل کے حجم میں سال بہ سال 21 فیصد** کا اضافہ ہوا جو جی ایس ٹی کے تحت مضبوط لین دین کی رفتار کی نشاندہی کرتا ہے۔

آئی سی ای جی اے ٹی ای (انڈین کسٹمز الیکٹرانک گیٹ وے)

آئی سی ای جی اے ٹی ای ہندوستانی رسم و رواج اور تجارتی برادری کے درمیان تمام الیکٹرانک تعاملات کے لیے ایک مرکزی مرکز کے طور پر کام کرتا ہے۔ یہ تاجروں کے لیے ای-فائلنگ، آن لائن ترمیم جمع کرانے، آن لائن ڈیوٹی کی ادائیگی، استفسار کا حل، اور انٹیگریٹڈ گڈز اینڈ سروسز ٹیکس (آئی جی ایس ٹی) ریفنڈ پروسیسنگ سمیت متعدد خدمات پیش کرتا ہے۔ گیٹ وے کسٹم کے طریقہ کار کو ہموار کر کے اور سرحد پار تجارت میں شفافیت کو فروغ دے کر کاروبار کرنے میں آسانی کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔

ای سی او او (اصل کا بہتر سرٹیفکیٹ) 2.0 سسٹم

ای سی او او 2.0 سسٹم ایک ڈیجیٹل اپ گریڈ ہے جو **برآمد کنندگان اور تجارتی کارکردگی کے لیے سرٹیفیکیشن کے عمل کو آسان** بنا کر کاروبار کرنے میں آسانی کو نمایاں طور پر بڑھاتا ہے۔ ایک واحد آئی ای سی کے تحت کثیر صارف تک رسائی، آدھار پر مبنی ای-سائننگ اور آزاد تجارتی معاہدے (ایف ٹی اے) کے وسائل کے لیے ایک مربوط ڈیش بورڈ جیسی صارف دوست خصوصیات کے ساتھ، پلیٹ فارم مسلسل تجارتی کارکردگی کو یقینی بناتا ہے۔ "ان-لیو" سرٹیفکیٹ آف اوریجن کے لیے آسان آن لائن درخواستوں کی اجازت دے کر یہ نظام ایک انتہائی لچکدار اور شفاف ماحول فراہم کرتا ہے

۔

ٹی آر ای ڈی ایس (تجارتی وصول کنندگان ڈسکاؤنٹنگ سسٹم)

ٹی آر ای ڈی ایس ایک الیکٹرانک پلیٹ فارم ہے جو متعدد سرمایہ کاروں کے ذریعے ایم ایس ایم ایز کی تجارتی وصولیوں کی مالی اعانت / رعایت کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ وصولیاں کارپوریٹس اور دیگر خریداروں بشمول سرکاری محکموں اور پبلک سیکٹر انڈرٹیکنگز (پی ایس یوز) سے وصول کی جا سکتی ہیں۔

مرکزی بجٹ 2026-27 میں ٹی آر ای ڈی ایس

ایم ایس ایم ای لیکویڈیٹی کو بڑھانے کے لیے، مرکزی بجٹ 2026-27 میں سنٹرل پبلک سیکٹر انٹرپرائزز کے ٹرانزیکشن سیٹلمنٹ کے لیے ٹی آر ای ڈی ایس کو لازمی بنانے اور انوائس ڈسکاؤنٹنگ کے لیے کریڈٹ گارنٹی میکانزم متعارف کرانے کی تجویز پیش کی گئی ہے۔ مزید برآں، جی ای ایم کو ٹی آر ای ڈی ایس کے ساتھ جوڑنے سے تیزی سے مالی اعانت کی سہولت ملتی ہے، جبکہ ٹی آر ای ڈی ایس وصولیوں کو اثاثوں کی حمایت یافتہ سیکیورٹیز کے طور پر متعارف کرایا جاتا ہے جس سے لین دین کے بہتر تصفیے کے لیے ثانوی مارکیٹ تیار کرنے میں مدد ملے گی۔

ٹریڈ کنیکٹ ای پلیٹ فارم

ٹریڈ کنیکٹ ای پلیٹ فارم تمام برآمد کنندگان بشمول ایم ایس ایم ایز کو جامع بین الاقوامی تجارتی معلومات اور خدمات فراہم کرتا ہے۔ جس سے انہیں عالمی منڈیوں تک آسان رسائی حاصل ہوتی ہے۔ یہ بیرون ملک ہندوستانی مشنوں کی مدد سے عالمی خریداروں اور ہندوستانی برآمد کنندگان کے درمیان براہ راست رابطے کو قابل بناتا ہے۔ یہ برآمد کنندگان کے لیے سرکاری ایجنسیوں کے ساتھ مشغول ہونے کا واحد چینل ہے اور ایک مربوط پلیٹ فارم پر ڈیجیٹل لرننگ، انفارمیشن اور ٹریڈ انٹیلی جنس کے ذریعے بین الاقوامی تجارت کو ختم کرتا ہے۔ فی الحال، اس کے 19.25 لاکھ سے زیادہ رجسٹرڈ صارفین ہیں جن کے 28 لاکھ سے زیادہ سرٹیفکیٹ آف اوریجن جاری کیے گئے ہیں (12 فروری 2026 تک)۔

لاجسٹکس اور مارکیٹ تک رسائی

ہندوستان کا جدید ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ مربوط لاجسٹک کوآرڈینیشن اور وسیع الیکٹرانک مارکیٹ تک رسائی کے ذریعہ کاروباری ماحول کو مضبوط کرتا ہے ۔ یہ مرکزی پلیٹ فارم شفاف اینڈ ٹو اینڈ حل اور موثر سپلائی چین کو یقینی بناتے ہیں۔ جس سے کاروبار کرنے میں آسانی کے لیے ملک کے عزم کو تقویت ملتی ہے۔

پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان

اکتوبر 2021 میں شروع کیا گیا **پی ایم گتی شکتی نیشنل ماسٹر پلان** مربوط **بنیادی ڈھانچے کی منصوبہ بندی اور ملٹی ماڈل کنیکٹیویٹی** کے لیے ایک تبدیلی لانے والا اقدام ہے۔ یہ **57 مرکزی وزارتوں، تمام ریاستوں** اور **مرکز کے زیر انتظام علاقوں** کو **1700 سے زیادہ ڈیٹا تہوں** کے ساتھ ایک **متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم پر اکٹھا کرتا ہے تاکہ مربوط، ڈیٹا پر مبنی پروجیکٹ** کی منصوبہ بندی اور بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر عمل درآمد کو قابل بنایا جا سکے۔

پی ایم گتی شکتی پبلک اور **یونیفائیڈ جیو اسپیشل انٹرفیس** نجی شراکت داروں کو **230 کیوریٹڈ ڈیٹا سیٹ** فراہم کرتا ہے، جو سرمایہ کاری کے زیادہ باخبر فیصلوں اور لاجسٹک پلاننگ کی حکمت عملیوں کی حمایت کرتا ہے۔ اب تک **27 ریاستوں** نے **ریاستی لاجسٹک پالیسیوں** کو مطلع کیا ہے اور **28 امنگوں والے اضلاع ڈسٹرکٹ ماسٹر پلان ماڈیول** کا استعمال کر رہے ہیں، جس کی توسیع مستقبل قریب میں تمام **112 امنگوں والے اضلاع** تک کی جائے گی۔

پی ایم گتی شکتی **نیٹ ورک پلاننگ گروپ (این پی جی)** کے ذریعے مربوط منصوبہ بندی کو ادارہ جاتی بناتا ہے جو پروجیکٹ کے مرحلے پر **ملٹی ماڈل انضمام** اور **آخری میل تک رابطے** کو یقینی بناتا ہے۔ **فروری 2026** تک، این پی جی نے **16.10 لاکھ کروڑ روپے** کے **352 پروجیکٹوں** کا جائزہ لیا ہے: **201 کو منظوری دی گئی ہے**، جن میں سے **167 زیر عمل** ہیں۔

ٹرانسپورٹ کوریڈورز، لاجسٹک نوڈس اور اقتصادی زونز کی جامع تشخیص کو فعال کر کے، یہ **منصوبہ پروجیکٹ کی تاخیر** کو کم کرتا ہے، **اثاثوں کی نقل** کو روکتا ہے، ملک بھر میں **ملٹی ماڈل مال بردار نقل و حرکت** کو مضبوط کرتا ہے اور **کاروبار کرنے میں آسانی** کو بڑھاتا ہے۔

نیشنل لاجسٹکس پورٹل (میرین)

نیشنل لاجسٹک پورٹل (میرین) ایک سمندری سنگل ونڈو پلیٹ فارم ہے جو برآمد کنندگان، درآمد کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں کے لیے اینڈ ٹو اینڈ لاجسٹک حل فراہم کر کے کاروبار کرنے میں آسانی کو نمایاں طور پر فروغ دیتا ہے۔ یہ "اوپن پلیٹ فارم" عالمی معیارات کے مطابق ہے، جس میں جی 2 جی، جی 2 بی اور بی 2 بی ماڈلز کو مربوط کیا گیا ہے تاکہ دستاویزات کے اچھی طرح سے منسلک تبادلے اور ویسل ٹرمینل گیٹ اور کنٹینر فریٹ اسٹیشن (سی ایف ایس) گیٹ ٹرانزیکشنز کی ریئل ٹائم ٹریکنگ کو آسان بنایا جا سکے۔ سنگل ونڈو سرٹیفکیشن ڈیوائس کے ذریعے سی ایف ایس کے لیے ڈیجیٹل ادائیگیوں اور شپنگ چارجز کو فعال کر کے، ہندوستان ڈیجیٹل انٹرپرینیورشپ کو مضبوط کر رہا ہے۔ یہ مربوط ڈیجیٹل پلیٹ فارم ایک مضبوط ماحولیاتی نظام تشکیل دیتا ہے جہاں متعدد ویلیو ایڈڈ خدمات اور اختراعی حل بغیر کسی رکاوٹ کے تعمیر اور کام کر سکتے ہیں۔

لاجسٹک ڈیٹا بینک (ایل ڈی بی 2.0)

ایل ڈی بی 2.0 ہندوستان کے ڈیجیٹل طور پر بااختیار معیشت کے سفر کی طرف ایک اہم قدم ہے۔ یہ بہتر پلیٹ فارم کنٹینر، ٹرک، یا ٹریلر نمبروں کے ساتھ ساتھ یونیفائیڈ لاجسٹک انٹرفیس پلیٹ فارم (یو ایل آئی پی) اے پی آئی کے ساتھ انضمام کے ذریعے ریلوے ایف این آر کا استعمال کرتے ہوئے

سڑک، ریل اور سمندر میں اہم ریئل ٹائم ٹریکنگ اور ملٹی ماڈل مرئیت فراہم کرتا ہے۔ اس سے ملک کے ڈیجیٹل تجارتی بنیادی ڈھانچے کو نمایاں طور پر تقویت ملتی ہے۔

رکاوٹوں کی نشاندہی کرنے کے لیے ہائی سیز کنٹینر ٹریکنگ اور لائیو کنٹینر ہیٹ میپ متعارف کرواکر، ایل ڈی بی 2.0 ایک شفاف، ڈیٹا پر مبنی ماحولیاتی نظام کو فروغ دیتا ہے جو لاگت کو کم کرتا ہے اور سپلائی چین مینجمنٹ کو بہتر بناتا ہے۔ یہ پیش رفت براہ راست ای او ڈی بی کو فروغ دیتی ہے، جس سے ہندوستان کی لاجسٹکس زیادہ موثر اور قابل اعتماد بنتی ہے۔

جی ای ایم (گورنمنٹ ای-مارکیٹ پلیس)

جی ای ایم ملک بھر میں فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والوں کو جوڑنے والے ایک ڈیجیٹل خریداری کے نظام میں تبدیل ہو گیا ہے۔ جس میں خواتین کاروباری، اسٹارٹ اپ، مائیکرو اور چھوٹے کاروباری (ایم ایس ای) کاریگر، سیلف ہیلپ گروپ (ایس ایچ جی) اور دیویانگ جن شامل ہیں۔ جی ای ایم نے مالی سال 26 میں (12 فروری 2026 تک) 4 لاکھ کروڑ روپے سے زیادہ آرڈر ویلیو اور 60 لاکھ سے زیادہ آرڈر والیوم کے ساتھ قابل ذکر کامیابیاں ریکارڈ کی ہیں۔ دسمبر 2021 سے نومبر 2025 تک، ماڈیول نے 2,200 کروڑ روپے سے زیادہ کی نیلامی کی سہولت فراہم کی ہے، 13,000 سے زیادہ نیلامیوں کا انعقاد کیا ہے، 23,000 سے زیادہ رجسٹرڈ بولی دہندگان کا خیر مقدم کیا ہے، اور 17,000 سے زیادہ نیلام کنندگان کی شرکت کو قابل بنایا ہے۔

پلیٹ فارم نے تیزی سے اور زیادہ لاگت سے موثر لین دین کے لیے ٹیکنالوجی پر مبنی خریداری کے عمل کو نافذ کیا ہے، جس میں انشورنس، افرادی قوت اور مائن ڈویلپمنٹ اینڈ آپریشنز (ایم ڈی اوز) جیسے نئے سروس ورٹیکلز میں توسیع کی گئی ہے۔

او این ڈی سی (اوپن نیٹ ورک فار ڈیجیٹل کامرس)

او این ڈی سی ایک پہل ہے جس کا مقصد ڈیجیٹل یا الیکٹرانک نیٹ ورک پر اشیا اور خدمات کے تبادلے کے تمام پہلوؤں کے لیے کھلے نیٹ ورک کو فروغ دینا ہے۔ یہ پورے ہندوستان میں فروخت کنندگان، خریداروں اور خدمات فراہم کرنے والوں، خاص طور پر چھوٹے اور درمیانے درجے کے کاروباری اداروں (ایم ایس ایم ای) کے لیے یکساں مواقع پیدا کرنے کا تصور کرتا ہے۔ کھلے پروٹوکول کو فروغ دے کر اور اجارہ دار پلیٹ فارموں پر انحصار کو کم کرکے، او این ڈی سی کا مقصد ڈیجیٹل کامرس کے منظرنامے میں اختراع اور شمولیت کو متحرک کرنا ہے اور اس طرح کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دینا ہے۔ فروخت کنندگان اور خدمات فراہم کرنے والے 616 سے زیادہ شہروں میں پھیلے ہوئے ہیں جو او این ڈی سی نیٹ ورک کی جغرافیائی کوریج کو بڑھا رہے ہیں۔

ڈیجیٹل پبلک انفرااسٹرکچر

ہندوستان میں ڈیجیٹل پبلک انفرا اسٹرکچر (ڈی پی آئی) لوگوں، کاروباروں اور حکومتوں کے درمیان محفوظ اور مربوط تعاملات کو قابل بناتا ہے۔ یہ مربوط ماحولیاتی نظام آپریشنل رگڑ کو ڈرامائی طور پر کم کرتا ہے اور فوری، محفوظ اور شفاف ڈیجیٹل بات چیت کے ذریعے کاروبار کرنے میں آسانی کو بڑھاتا ہے۔

یو پی آئی (یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس)

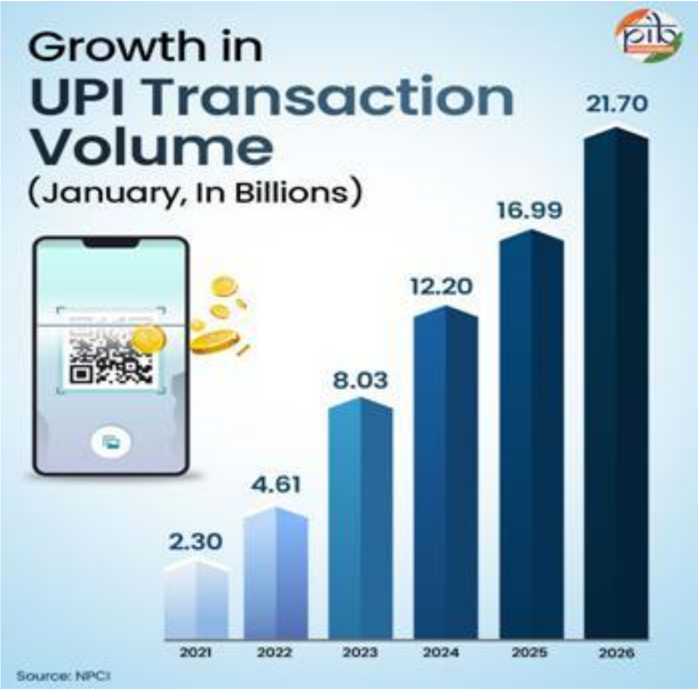

یو پی آئی ایک ریئل ٹائم ادائیگی کا نظام ہے جو موبائل ایپلی کیشن کے ذریعے بینک کھاتوں کے درمیان فوری رقم کی منتقلی کو قابل بناتا ہے۔ یو پی آئی ایک ہی ایپ میں متعدد بینک اکاؤنٹس لاتا ہے اور ڈیجیٹل لین دین کو تیز اور آسان بناتے ہوئے فنڈ ٹرانسفر، مرچنٹ ادائیگیوں، اور ہم مرتبہ ہم مرتبہ ادائیگی کی درخواستوں جیسی مختلف خصوصیات کی حمایت کرتا ہے۔ یہ محفوظ اور فوری ادائیگیوں کے ساتھ کاروبار کرنے میں آسانی کو فروغ دیتا ہے، رازداری کو یقینی بناتا ہے اور کیو آر کوڈ کی سہولت فراہم کرتا ہے۔ یہ نظام 691 بینکوں کو ایک پلیٹ فارم پر جوڑتا ہے جس سے لوگ اس بات کی فکر کیے بغیر کہ وہ کون سا بینک استعمال کرتے ہیں آسانی سے ادائیگی کر سکتے ہیں۔ صرف جنوری 2026 میں اس نے 28.33 لاکھ کروڑ روپے کے 21.70 ارب لین دین کو سنبھالا۔ دیگر عوامی ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچے کے ساتھ یو پی آئی نے لین دین اور تعمیل کے اخراجات کو کم کیا ہے۔

یو پی آئی کی بین الاقوامی شناخت

- **بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف)** نے جون 2025 کو یونیفائیڈ پیمنٹس انٹرفیس (یو پی آئی) کو لین دین کے حجم کے لحاظ سے دنیا کے سب سے بڑے ریٹیل فاسٹ پیمنٹ سسٹم (ایف پی ایس) کے طور پر تسلیم کیا تھا۔
- اے سی آئی ورلڈ وائیڈ کی 'پرائم ٹائم فار ریئل ٹائم' 2024 کی رپورٹ کے مطابق عالمی ریئل ٹائم پیمنٹ سسٹم ٹرانزیکشن حجم میں **یو پی آئی کا تقریباً 49 فیصد حصہ ہے۔**
- اس نے روزانہ لین دین کی کارروائی میں برتری حاصل کرنے کے لیے **ویزا کو پیچھے چھوڑ** دیا ہے۔
- **یو پی آئی اب** متحدہ عرب امارات، سنگاپور، بھوٹان، نیپال، سری لنکا، فرانس، ماریشس اور قطر سمیت **8 سے زیادہ ممالک** میں موجود ہے، جو ہندوستان کو ڈیجیٹل ادائیگیوں میں عالمی رہنما کے طور پر پیش کرتا ہے۔ اس کی بڑھتی ہوئی بین الاقوامی قبولیت ترسیلات زر کو فروغ دے

رہی ہے، مالی شمولیت کو فروغ دے رہی ہے، اور عالمی فنٹیک منظر نامے میں ہندوستان کی پوزیشن کو مضبوط کر رہی ہے۔

سی کے وائی سی (سنٹرل نو یور کسٹمر) رجسٹری

سی کے وائی سی رجسٹری مالیاتی شعبے میں صارفین کے کے وائی سی ریکارڈ کا ایک مرکزی ذخیرہ ہے جس میں یکساں کے وائی سی معیارات اور پورے شعبے میں کے وائی سی ریکارڈ کے باہمی استعمال کے ساتھ ہے۔ اس کا مقصد کے وائی سی دستاویزات تیار کرنے اور ہر بار جب گاہک کسی مالیاتی ادارے کے ساتھ نیا رشتہ بناتا ہے تو ان کی تصدیق کروانے کے بوجھ کو کم کرنا ہے۔

اینٹیٹی لاکر

اینٹیٹی لاکر ایک فلیگ شپ پہل ہے جو ڈیجیٹل دستاویزات اور سرٹیفکیٹ کو ذخیرہ کرنے، شیئر کرنے اور تصدیق کے لیے ایک محفوظ، کلاؤڈ پر مبنی پلیٹ فارم فراہم کرکے تنظیموں کو بااختیار بنانے کے لیے ڈیزائن کیا گیا ہے۔ ڈیجیٹل تبدیلی کے اہداف کے مطابق، اینٹیٹی لاکر ایک 'ڈیجیٹل امپاورمنٹ' حل پیش کرتا ہے جو تنظیموں کو اپنے ڈیجیٹل دستاویز والیٹ کے ذریعے مستند ڈیجیٹل دستاویزات تک رسائی فراہم کرتا ہے۔ یہ پلیٹ فارم کاروباروں اور اداروں کے لیے نہایت ہی محفوظ، موثر اور بہت ہموار دستاویز کے انتظام کو یقینی بناتا ہے۔

اے پی آئی سیتو

اے پی آئی سیتو ایک متحد ڈیجیٹل پلیٹ فارم ہے جو سرکاری محکموں، نجی تنظیموں، اسٹارٹ اپس اور ڈویلپرز کو اے پی آئی کو آسانی سے دریافت کرنے، ان تک رسائی حاصل کرنے اور ان کو مربوط کرنے کے قابل بناتا ہے۔ یہ ڈویلپرز کو اے پی آئیز بنانے، شیئر کرنے اور ان کو مربوط کرنے کے لیے درکار ہر چیز کے ساتھ بااختیار بناتا ہے۔ یہ ایپلی کیشنز میں تیز، شفاف، محفوظ اور قابل اعتماد معلومات کے اشتراک کو قابل بناتا ہے اور اختراع کو فروغ دیتا ہے۔ یہ صنعت اور عوام کے لیے ای-گورننس ایپلی کیشنز اور سسٹمز سے ڈیٹا کی دستیابی کے ذریعے اختراع کو فروغ دے کر کاروبار دوست ماحول کی سہولت فراہم کرتا ہے۔

نتیجہ

ہندوستان کی ڈیجیٹل اصلاحات نے کاروباری ماحول کو بنیادی طور پر تبدیل کر دیا ہے، منظوریوں، رجسٹریشن اور تجارتی عمل کو ہموار اور موثر بنا دیا ہے۔ بہتر شفافیت، تیزی سے تعمیل اور ریئل ٹائم ڈیٹا کے بہاؤ نے تنظیموں کے اعتماد اور آپریشنل آسانی کو مضبوط کیا ہے۔ مضبوط ڈیجیٹل بنیادی ڈھانچہ

اختراع کو فروغ دے رہا ہے، لاگت کو کم کر رہا ہے، اور کاروباروں، شہریوں اور حکومت کے درمیان ہموار تعامل کو قابل بنا رہا ہے۔ یہ اقدامات اجتماعی طور پر ہندوستان کو انٹرپرائز سیٹ اپ اور ترقی کے لیے ایک محفوظ، موثر اور انتہائی پرکشش مقام کے طور پر پیش کرتے ہیں۔

حوالہ جات

Ministry of Corporate Affairs

https://www.mca.gov.in/content/mca/global/en/ease-of-doing-business/features.html

https://www.pib.gov.in/Pressreleaseshare.aspx?PRID=1604176&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1695473&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2099226&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2226017&reg=3&lang=2

Ministry of Micro, Small & Medium Enterprises

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1847452&reg=3&lang=2

https://dashboard.msme.gov.in/

https://udyamregistration.gov.in/Government-India/Ministry-MSME-registration.htm

Ministry of Commerce & Industry

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2201280&reg=3&lang=1#:~:text=Till%20date%2C%20seven%20editions%20of,2024)%20have%20already%20been%20released

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2204665&reg=1&lang=1

https://www.pib.gov.in/PressReleseDetailm.aspx?PRID=2188992&reg=3&lang=2#:~:text=BRAP%202024%20covered%20434%20reform,across%2034%20States%20and%20UTs

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2096786&reg=3&lang=2

https://www.trade.gov.in/pages/about-trade-connect-eplatform

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2168993&reg=3&lang=2

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2154136&reg=3&lang=2

https://gem.gov.in/statistics

https://www.pib.gov.in/PressReleaseIframePage.aspx?PRID=2090097&reg=3&lang=2

https://www.ondc.org/

https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2145471&reg=3&lang=2#:~:text=About%20Trade%20Connect%20ePlatform%20:,://trade.gov.in.
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2676_JjlKis.pdf?source=pqals&utm_
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2225805&lang=2&reg=3
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2152521&reg=3&lang=2

Ministry of Finance
https://www.indiabudget.gov.in/economicsurvey/doc/echapter.pdf
https://www.icegate.gov.in/about-us/icegate
https://www.npci.org.in/product/upi/product-statistics
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2200569&reg=3&lang=1
https://www.ckycindia.in/ckyc/index.php

Ministry of Electronics & IT
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=1709048&reg=3&lang=2#:~:text=E%2DWay%20Bill%20needs%20to,to%20enhance%20the%20tax%20collection
https://ewaybillgst.gov.in/
https://entity.digilocker.gov.in/
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2224505&reg=3&lang=2
https://apisetu.gov.in/aboutus

Ministry of Ports, Shipping and Waterways
https://nlpmarine.gov.in/landings/about-new

Sansad.in
https://sansad.in/getFile/loksabhaquestions/annex/185/AU2676_JjlKis.pdf?source=pqals&utm_

Government of UP
https://invest.up.gov.in/uttar-pradesh-braps-top-achiever-in-2024/?utm_

Government of MP
https://sws.invest.mp.gov.in/advantages-of-mp/ease-of-doing-business

GST Network
https://www.gstn.org.in/

Reserve Bank of India
https://www.rbi.org.in/commonman/English/scripts/FAQs.aspx?Id=3138
https://www.pib.gov.in/PressReleasePage.aspx?PRID=2221434&reg=3&lang=2

UNDP
https://www.undp.org/digital/digital-public-infrastructure

ISO.ORG
https://www.iso.org/standard/27001

PIB Headquarters
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=157227&ModuleId=3&reg=3&lang=2#:~:text=Union%20Budget%202026%2D27%20reinforces,clearance%20and%20Custom%20Integrated%20System
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154772&ModuleId=3&reg=3&lang=2
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=156611&ModuleId=3&reg=3&lang=1
https://www.pib.gov.in/PressNoteDetails.aspx?NoteId=154912&ModuleId=3&reg=3&lang=2

پی ڈی ایف دیکھنے کے لئے یہاں کلک کریں

*****